سوال

(334)جس عورت کے ساتھ محرم نہ ہو اس پر حج واجب نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سباء کی ایک عورت جو نیکی اور تقویٰ میں مشہور ہے وہ ادھیڑ عمر کی ہے بلکہ بڑھاپے کی طرف مائل ہے ۔ وہ فرض حج کرنا چاہتی ہے لیکن اس کے ساتھ کوئی محرم نہیں ہے ، ہاں البتہ معززین شہر میں سے ایک شخص جو نیکی و تقویٰ میں مشہور ہے اور اس کے ہمراہ محرم عورتیں بھی ہیں تو کیا اس عورت کے لیے یہ صحیح ہے کہ اس آدمی کے ہمراہ عورتوں کے ساتھ مل کر حج کرے جبکہ آدمی اس کی نگہداشت کرے گا ؟ یا اس عورت سے فریضہ حج ساقط ہو جائے گا کیونکہ اسے اگرچہ مالی استطاعت تو ہے لیکن اس کے ساتھ محرم نہیں ہے ؟ براہ کرم اس مسئلہ میں ہمیں فتویٰ دیجئے کیونکہ ہمارا بعض بھائیوں کا اس مسئلہ میں اختلاف ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ عورت جس کے ساتھ محرم نہ ہو، اس پر حج واجب نہیں ہے کیونکہ عورت کے لیے محرم بمنزلہ سبیل کے ہے اور استطاعت سبیل وجوب حج کے لیے شرط ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ﴿٩٧﴾... سورة آل عمران

''اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے ۔''

اس عورت کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ حج یا کسی اور مقصد کے لیے اپنے شوہر یا محرم کے بغیر سفر کرے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(لا یحل لامراة تومن باللہ والیوم آخر' تسافر مسیرة یوم ولیلة' الا مع ذي محرم علیها) (صحیح البخاري' التقصیر' باب في کم یقصر الصلاة' ح: 1088 و صحیح مسلم' الحج' باب سفر المراة مع محرم الیٰ حج' ح: 1339)

''اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لیے یہ حلال نہیں کہ وہ ایک دن اور رات کا سفر محرم کے بغیر کرے ۔''

بخاری و مسلم میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا :

(لایخلون رجل بامراۃ الاومعہا ذو محرم' ولاتسافر المراۃ الامع ذي محرم)

''کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ خلوت اختیار نہ کرے الایہ کہ اس کا محرم اس کے ساتھ ہواور نہ کوئی عورت محرم کے بغیر سفر کرے۔'' یہ ارشاد سن کر ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میری بیوی حج کے لیے جا رہی ہے اور میرا نام فلاں فلاں غزوہ کے لیے لکھا جا چکا ہے تو آپ نے فرمایا:

(انطلق فحج مع امراتک) (صحیح البخاري' النکاح' باب لایخلون رجل بامراۃ الخ' ح: 5233' وجزاء الصید' باب حج النساء' ح: 1862 وصحیح مسلم' الحج' باب سفر المراۃ مع محرم الخ' ح: 1341)

''تم جاؤ اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔''

امام حسن بصری، نخعی، احمد، اسحاق، ابن منذر اور اصحاب الرائے کا بھی یہی قول ہے اور عموم احادیث کے موافق ہونے کی وجہ سے یہی قول صحیح ہے کہ عورت کے لیے شوہر اور محرم کے بغیر سفر کرنا منع ہے۔ امام مالک، شافعی اور اوزاعی رحمۃ اللہ علیھم کا قول اس کے خلاف ہے کہ انہوں نے ایسی شرط ذکر کی ہے جس کی کوئی دلیل نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ابن منذر فرماتے ہیں انہوں نے ظاہر حدیث کے مطابق قول کو ترک کر دیا ہے اور ان میں سے ہر ایک نے ایک ایسی شرط ذکر کی ہے جس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ250

محدث فتویٰ